سوال

یر مسلم(668)نا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم کی مدد کرے تو کیا اس سے وہ اس کا بھائی بن جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ی مسلمان کسی غیر حربی غیر مسلم و کافر کی مدد کرے تو اس سے وہ اس کا بھائی نہیں بن جائے گا اور نہ وہ محرم بنے گا اگر مدد کرنے والی عورت ہو، تاکہ مدد کرنے والے کو ثواب ضرور ملے گا کیونکہ یہ نیکی ہے اور نیکی خواہ کافر ہی سے کیوں نہ کی جائے، یہ ایک پسندیدہ عمل ہے، ارشاد باری تعالی ہے:

وَأَحسِنوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُحسِنينَ ١٩٥... سورة البقرة

''اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

اور فرمایا:

لَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ٨... سورة الممتحنة

ن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا، ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ» (صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر، ح: 2699)

بندے کی مدد میں ہوتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔''

ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(من کان فی حاجة اخیه *کان اللہ فی حاجته)) (صحیح البخاري، المظالم، باب لایظلم المسلم المسلم ولایسلمه، ح 2442 وصحیح مسلم، البر والصلة، باب تحریم الظلم، ح 2580)

''جو شخص اپنے بھائی کی ضروت کو پورا کرے، اللہ تعالی اس کر ضرورت کو پورا کرتا رہتا ہے۔''

ی 2620 وصحیح مسلم، الزکاة، باب فضل النفقة والصدقة علی الاقربین والزوج۔۔۔ الخ، حدیث 1003)) اور یہ اس وقت کی بات ہے جب رسول اللہ ﷺ اور اہل مکہ کے مابین مصالحت ہو چکی تھی۔ یاد رہے! حربی کفار کی کسی قسم کی مدد کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ان کی مدد کرنے سے مسلمان دائرہ اسلام سے خ

وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ لا يَهدِي القَومَ الظّـٰلِمينَ ٥١... سورة النساء

شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا تو وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص507

محدث فتویٰ